انفیکشن سے بچاؤ۔

بہت سے لوگوں میں ایڈز کی انفیکشن کی وجہ سے جسم کے ضروری حصوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ اگر یہ ہونا شروع ہوجائے تو آپ کے جسم میں ایڈز پھیلنا زیادہ آسان ہوجاتا ہے۔ اِس بیماری کو انفیکشن اپورٹونستا بھی کہا جاتا ہے۔

ڈاکٹر خطرات بتاسکتے ہیں جب کسی بھی شخص کے اندر یہ انفیکشن ہورہی ہو ویسے اِن سیلز کو سی ڈی 4 بھی کہتے ہیں اِس کے علاوہ لمفوسِتوٹی کو پورا نتے یا سیلز ٹی جو کے خون میں ملتے ہیں۔ بڑی عُمر کے لوگوں میں یہ انفیکشن ہونے کے بہت کم چانس ہوتے ہیں اگر اُن کے جسم میں سی ڈی 4 کی مقدار 200/mm سے اُپر ہو۔ مگر نمبر اور انفیکشن کے بڑنے سے ایک آدمی کے اندر ممکنا حد تک ممکن ہے کے سی ڈی 4 کی تعداد کم ہوجائے۔

ایک ڈاکٹر ہی آپ کو بتا سکتا ہے کہ اِن حالات میں دوائی کھانی شروع کر دینے چاہیئے تاکہ آپ مزید انفیکشن سے بچ سکیں، خاص طور پر جب آپ کے جسم میں سی ڈی 4 کی تعداد کم ہورہی ہو۔ اِس کو حفاظتی علاج بھی کہا جاتا ہے جس کا مقصد کسی بھی بیماری کو آنے سے پہلے روکنا ہے۔ اور جب یہ علاج ختم ہوجائے تو سکتا ہے کہ کچھ عرصہ تک دوسری دوائی کھانی پڑے اِس انفیکشن کو بلکُل ختم کرنے کے لیئے۔ جس کو دوسرا حفاظتی علاج بھی کہا جاتا ہے۔

جو لوگ ایڈز کے ساتھ زندگی گُزار رہے ہیں اُن کو اُن ڈاکٹروں کا شُکر گُزار ہونا چاہیئے جنھوں نے اِس مہلک بیماری کو کم کرنے میں بڑی محنت کی ہے۔ جیسا کہ ایک انفیکشن یعنی نمونیاں Pneumocystis Carinii(PCP) ایک بڑی وجہ ہے موت کی ایڈز کے مریضوں کے لیئے بہر حال کُچھ دوائیاں موجود ہیں جو صرف ایک خاص عرصے تک کے لیئے ہی مُفید ہوسکتی ہیں۔ جبکہ ساری انفیکشن کو ٹھیک نہیں کیا جاسکتا اور ڈاکٹروں کا مُختلف نظریہ ہے ٹھیک علاج کے سِلسلے میں۔

دوائیوں کے ساتھ اِس کا علاج اور ایڈز کو کم کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ کے جسم میں سی ڈی 4 کی تعداد کو بڑھایا جاسکتا صرف اُن دوائیوں سے جو آپ کھا رہے ہیں بہت ضروری ہے کہ دوائی باقاعدگی سے کھائیں اِس اِنفیکشن کے بڑنے کے خلاف جب تک آپ کے جسم کا سِسٹم بلکل ٹھیک نہ ہوجائے اور وہ اِس اِنفیکشن کے خلاف مُقابلہ کر سکے۔

اگر آدمی چاہے یا حفاظتی دوائی نہ کھائے اُس کو یقیناً ایک طرف اِس کے فوائد یعنی انفیکشن سے بچاؤ اور دوسری طرف دوائی کھانے کو دِل نہ چاہنا اور رسک جو کہ اُس پر اثر انداز ہوسکتے ہیں معلوم ہونے چاہئیں۔ کُچھ انفیکشنز کے لیئے جیسے کہ پے سے پے اِس کا لیول یقینی طور پر حفاظتی دوائی کے متعلق کہے گا، اِس دوران جب CMV اور MAI کا لیول کلیئر نہ ہو۔ مگر فیصلہ کرنے سے پہلے ہر طرف سے اچھی طرح سوچ لیں۔

سب سے پہلے جو آپ سوچ سکتے ہیں اگر آپ کو ڈر ہے کہ آپ کو کسی بھی قسم کی انفیکشن ہوسکتی ہے جو آپ کو بتائے گی سی ڈی 4 کی تعداد جو آپ کے اندر ہے۔ مگر اُس صورت میں کہ اگر آپ کو انفیکشن ہوچُکی ہے تو ڈاکٹر یقینی طور پر آپ کو خون کے ٹیسٹ کے لیئے بولے گا یہ جاننے کے لیئے کہ کون سی چیز اِس انفکشن کا باعث بنی ہے اور یہ کیسے ممکن ہے کہ یہ توکسوپلاسموسس Toxoplasmosis یا سی ایم وی CMV ہے۔ اور اُس صورت میں کہ ابھی تک آپ پر یہ اثر انداز نہیں ہوئی آپ حفاظتی تدابیر اِستعمال کر سکتے ہیں دوائی کھانے کی بجائے۔

اور اگر آپ کو ڈر ہو کہ آپ کسی بھی قسم کی اِنفیکشن کا شکار ہوسکتے ہیں تو اچھی طرح معلوم کر لیں کہ جو دوائی آپ کھانے جارہے ہیں اُس سے کسی بھی دوسری قسم کی انفیکشن ممکن تو نہیں۔ مگر یاد رہے کہ ہر انسان مُختلف ہے اِس لیئے ضروری نہیں جب ایک کو کوئی چیز ہو تو دوسرے کو بھی وہی ہو۔ بہت سارے افیکٹ ایسے بھی ہیں جو بعض اوقات دوائی ختم ہونے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

جسم کے کسی بھی اندرونی حصے کو نقصان بھی ہوسکتا ہے۔اور جب، کسی بھی شخص کی کوئی بھی اندرونی چیز کو زیادہ نقصان ہوجائے اُس کو تشخیص زیادہ مُشکل ہوجاتی ہے اور اُس کا علاج بھی اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ شخص زیادہ جرباتی ہوجائے۔ جبکہ آئی ٹی ایس ITS بھی ممکن ہے۔ ہرپس خنیال اور ہیروگا جینٹالس کا علاج ممکن نہیں ہے اُن لوگوں میں بھی جن ایڈز نہیں ہے۔باوجود اِس کے کہ اِس کے مُطعلق ہمیشہ علاج کے لیئے کہا جاتا ہے۔ ہرپس خنیتال سے ایڈز کو ایک سے دوسرے میں داخل ہونے کے زیادہ چانسس ہوتے ہیں خاص طور پر جب السر ہو۔ کُچھ وائرس ہیروگاس خنیتالیس کا بھی موجب بنتے ہیں جن سے کینسر کی بیماری بھی ممکن ہے۔

ہیپاٹیٹس اے اور بی یا سی کا وائرس بھی ہم بستری کے دوران ایک سے دوسرے میں مُنتقِل ہوسکتا ہے ایک ایسے شخص میں جس کو ایڈز نہ ہو۔ ہیپاٹیٹس کا مرض بھی آپ کے اندرونی نضام کو تباہ کر سکتا ہے۔

مگر ہیپاٹیٹس کے مرض کے لیئے حفاظتی ٹیکوں کا کورس کیا جاسکتا ہے جو عام طور پر ایڈز سنٹروں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ جو مرد مرد کے ساتھ جنسی تعلقات کرتے ہیں اُن کو بھی چاہیئے کہ وہ ہیپاٹیٹس کا کورس مُکمل کروائیں۔ حفاظتی ٹیکوں کا کورس مُکمل کروانے کے بعد ضروری ہے کہ وہ ہیپاٹیٹس اے اور بی کا چیک اپ کرواتے رہیں کیونکہ یہ حفاظتی ٹیکے ہمیشہ کے لیئے نہیں ہوتے۔

کُچھ اِنفیکشنز ایڈز کے نہ مریضوں کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں جو کہ ہم بستری سے ممکن ہے۔ مثال کے طور پر ساکرو ما دے کا پوسی کہتے ہیں کہ ہم بستری سے ایک سے دوسرے میں مُنتقِل ہوسکتا ہے۔ جو لوگ ایڈز کا شکار ہیں اور جو لوگ اِس مرض میں مُبتلہ نہیں ہیں یہ اِنفیکشن اُن کو بھی ہوسکتی ہے جو کہ بعد میں موشن کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے، کرِپٹو سپوریڈوم crytosporidium اور مکروسپوریڈوم microsporidium جو کہ ٹرانسفر ہو سکتے ہیں ایک سے دوسرے میں مُنہ سے، یا کسی بھی دوسری جگہ سے جنسی تعلقات کے دوران۔ اِس قسم کی اِنفیکشنز سے سخت قسم کے موشنز لگ سکتے ہیں خاص طور پر اُن لوگوں کو جن کا پہلے سے ہی اندرونی سسٹم خراب ہو۔

آئی ٹی ایس ITS جس کا علاج نہ کیا ہو یہ بھی جسم میں ایڈز کی تعداد کو بڑھا سکتا ہے۔ اور بڑی آسانی کے ساتھ ایک سے دوسرے میں مُنتقِل ہوسکتا ہے۔ لہاذا ضروری ہے کہ وہ حضرات جو عام طور پر ہم بستری کرتے ہیں مُختلف لوگوں سے اپنا چیک اپ کرواتے رہیں بڑی باقاعدگی کے ساتھ۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA